الیکشن کمیشن آف پاکستان

Media Coordination and Outreach Wing

وضاحت

مورخہ 6اپریل 2022

الیکشن کمیشن کے ترجمان نے میڈیا پر نشر ہونے والے بعض سابق وزراء و عہدیداران بشمول شاہ محمود قریشی ، شیری مزاری، فواد چوہدری اور فرخ حبیب کے بیانات پر وضاحت دیتے ہوئے کہا کہ الیکشن کمیشن اپنی تمام آئینی اور قانونی ذمہ داریوں سے بخوبی آگاہ ہے اور آئین و قانون کے مطابق عام انتخابات کرانے کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے اور ہمیشہ سے اپنے تمام آئینی امور انجام دیتا آرہا ہے۔

Ex FATA کے خیبر پختونخواہ میں انضمام اور یہاں کی سیٹیں 12 سے کم کر کے 6 سیٹیں کرنے اور ان کو صوبہ خیبر پختونخواہ میں شامل کرنے کے بعد قومی اسمبلی کے حلقے 272 سے کم ہو کر 266 رہ گئے ہیں اس صورت میں نئی حلقہ بندی کرنا لازم ہو گیا۔ چونکہ مردم شماری 2017 پروویژنل (Provisional) تھی اور Notified نہ تھی لہذا حلقہ بندی شروع نہیں ہو سکتی تھی۔ لہذا الیکشن کمیشن نے وزیر اعظم کو مورخہ 7 مئی 2020 کو چیف الیکشن کمشنر کے دستخط سے DO لیٹر لکھا۔ پھر اس کے بعد منسٹری آف پارلیمانی افیئرز اور منسٹری آف لاء سمیت سیکرٹری سینیٹ ، سیکرٹری قومی اسمبلی اور ادارہ شماریات کو باتواریخ 7 مئی 2020، 30 جون 2020، 27 اگست 2020، 15 ستمبر 2020، (وزارت قانون) 30 ستمبر 2020، (وزارت پارلیمانی امور) 30 ستمبر 2020، 2 نومبر 2020 ،3 دسمبر 2020،3 دسمبر 2020(ادارہ شماریات) 11 دسمبر 2020 اور 21 جنوری 2021 کو متعدد خطوط لکھے گئے اور بار بار یاد دہانی کرائی گئی کہ حلقہ بندی کرنا الیکشن کمیشن کی آئینی ذمہ داری ہے اور جب تک مردم شماری کو نوٹیفائی نہ کیا جائے تو حلقہ بندی شروع نہیں ہو سکتی۔ الیکشن کمیشن کی ان کاوشوں کے بعد مردم شماری 6 مئی 2021 کو نوٹیفائی ہوئی اور کمیشن نے حلقہ بندی کا شیڈول جاری کیا اور کام شروع کر دیا۔ مگر پھر حکومت نے فیصلہ کیا کہ نئی ڈیجیٹل مردم شماری

ہو گی لہذا حلقہ بندی کے کام کو روک دیا گیا۔ اس کے بعد الیکشن کمیشن نے دوبارہ حکومت کو خطوط بتاریخ 30 ستمبر 2021 اور 21 جنوری 2022 کو لکھے کہ نئی مردم شماری جلد از جلد مکمل کی جائے تاکہ حلقہ بندی کا کام شروع کیا جاسکے لیکن ڈیجیٹل مردم شماری تاحال مکمل نہیں ہوئی جس کی وجہ سے الیکشن کمیشن نئی حلقہ بندی کا کام مکمل نہیں کرسکا۔ تاہم الیکشن کمیشن اپنی آئینی اور قانونی ذمہ داریاں ادا کرنے کے لئے پرعزم ہے۔ مگر دیگر اداروں اور شخصیات کو بھی اپنی آئینی اور قانونی ذمہ داریاں بروقت ادا کرنی چاہیں اور بے جا تنقید سے گریز کرنا چاہیے۔

****